

پریس ریلیز

حزب التحریر ولایہ تیونس بین الاقوامی خواتین کانفرنس "خاندان: چیلنجز اور اسلامی حل" کی میزبانی کرے گی اس کانفرنس کو حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین منعقد کر رہا ہے

۲۷ اکتوبر ۲۰۱۸ء، بروز ہفتہ، حزب التحریر ولایہ تیونس ایک اہم بین الاقوامی خواتین کانفرنس "خاندان: چیلنجز اور اسلامی حل: کی میزبانی کرے گا جس کا انعقاد حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین کر رہا ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد پوری دنیا بشمول مسلم دنیا میں شادی اور خاندان کے استحکام اور شادی شدہ جوڑوں کے درمیان ہم آہنگی کو درپیش خطرات پر بات کرنا اور ان کا حل پیش کرنا ہے۔ اس اہم کانفرنس میں تیونس اور دیگر ممالک سے منتخب خواتین کو جمع کیا جائے گا جو اپنے معاشروں میں بااثر ہیں یا اس موضوع کی ماہر ہیں۔ مشرق وسطیٰ، خلیج فارس، افریقا، ایشیا، جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ سے حزب التحریر کی خواتین اراکین اور خواتین ترجمان اس کانفرنس سے خطاب کریں گی۔ یہ کانفرنس بین الاقوامی ناظرین کے لیے مختلف زبانوں میں براہ راست نشر کی جائے گی اور اس میں کتابوں کی نمائش بھی ہو گی۔ یہ کانفرنس تین ہفتوں پر محیط زبردست بین الاقوامی مہم کا اختتامی پروگرام ہوں گی جس کے دوران آج کی دنیا میں شادی اور خاندان کے استحکام اور ہم آہنگی کو درپیش بحرانوں اور ان کی وجوہات کی نشاندہی اور ان کے اسلامی حل پیش کیے گئے۔ اس مہم میں کمیونٹیز، تنظیموں، بااثر افراد، میڈیا سے رابطہ کیا گیا اور ایک زبردست سوشل میڈیا مہم بھی چلائی گئی جسے شاندار بین الاقوامی حمایت حاصل ہوئی۔

ایک مضبوط اور ہم آہنگ خاندانی اکائی ایک مضبوط، مستحکم اور کامیاب معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ خاندان اپنے افراد کی خوشحالی اور طبعی، جذباتی اور مادی حمایت کی فراہمی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خاندان بچوں کی صحیح نشوونما اور تربیت کے لیے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ لیکن آج ہم ایک بحران کا سامنا کر رہے ہیں جو شادی شدہ خاندانی زندگی کے استحکام اور ہم آہنگی کو دنیا بھر میں، بشمول مسلم دنیا، شدید متاثر کر رہا ہے۔ شادی کے بندھن کو اہمیت نہیں دی جاتی، شادی شدہ زندگی میں لڑائی جھگڑے عام ہیں، ماں کے کردار کی اہمیت کو کم کر دیا گیا ہے اور خاندان کے ٹوٹنے کی شرح میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کے باوجود موجود ہے کہ کبھی اسلامی امہ کا امتیاز مضبوط اور ہم آہنگ خاندان ہوا کرتا تھا۔ عدم سکون، انتشار اور لولی لگڑی شادی اور خاندان پورے خاندان کے لیے بہت بڑا جذباتی بحران ہوتا ہے اور اس کا بچوں اور معاشرے کے افراد پر انتہائی برے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ لہذا بہت ضروری ہے کہ اس بحران کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ کوشش کی جائے اور خاندان کو تباہی سے بچایا جائے۔

اس وجہ سے یہ کانفرنس ان موضوعات پر بات کرے گی: آج کی دنیا میں خاندانی ڈھانچے میں تبدیلی کی خطرات؛ بچوں پر خاندان کے ٹوٹنے کے اثرات؛ افراد اور معاشرت؛ فیمنسٹ بیانیے کا کردار؛ اس بحران کو بھڑکانے میں میڈیا اور حکومت کی پالیسی کا کردار؛ مسلم خاندانوں کو مزید سیکولر بنانے کا قومی اور بین الاقوامی ایجنڈا اور اسلامی معاشرتی قوانین جس میں تیونس میں انفرادی آزادیوں اور مساوات پر کمیٹی کی رپورٹ بھی شامل ہے؛ گھریلو تشدد کے مسئلے کے حل کے لیے نئے نقطہ نظر کی تعمیر؛ اور یہ کہ سرمایہ دارانہ نظام نے کس طرح ماں کی کردار کی اہمیت کو کم کیا ہے۔ کانفرنس اس موضوع پر بھی بات کرے گی کہ کس طرح اسلامی معاشرتی نظام شادی کے تحفظ، شادی شدہ زندگی میں سکون، ماں کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور مضبوط خاندانوں کے قیام میں کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کانفرنس اسلامی حکمرانی، نبوت کے طریقے پر قائم خلافت، کے کردار پر روشنی ڈالے گی کہ کس طرح وہ مضبوط خاندان کی ترویج اور اس کا تحفظ کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ کانفرنس مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ خاندان کو تباہی سے بچانے کے لیے فوری طور پر مضبوط قدم اٹھائیں۔

کانفرنس ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۸ء، بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے حزب ہیڈکوارٹر سکرٹری انٹر جیکشن۔ اریانہ میں شروع ہو گی۔ ایک پریس کانفرنس ۲۵ اکتوبر ۲۰۱۸ء، بروز جمعرات حزب ہیڈکوارٹر اریانہ میں منعقد ہو گی۔ مرد صحافی حضرات کو اس پریس کانفرنس میں اس بات پر شرکت کی اجازت ہو گی کہ وہ شرعی حدود و قیود کی پابندی کریں گے، لیکن کانفرنس میں صرف خواتین ہی شریک ہوں گی۔ کانفرنس اور پریس کانفرنس کے متعلق مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

tahrirconference.2018@gmail.com

مہم کا صفحہ: <http://www.hizb-ut-tahrir.info/en/index.php/dawah/cmo/16024.html>

فیس بک پیج: www.facebook.com/WomenandShariah

لائو اسٹریمنگ لنک: <http://www.alwagiyah.tv/index.php/video/1761/liveevent27102018>



ڈاکٹر نظیر نواز

ڈائریکٹر شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر